بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۳۷

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم۔ جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

نمبر ۲۵۷	۱۲ شعبان ۱۳۸۸ھ ۱۴ نبوت ۱۳۴۷ ہش ۱۴ نومبر ۶۸ء	جلد ۵۷/۲۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اصل نماز وہی ہے جس میں انسان خدا کو دیکھتا ہے

زندگی کا مزا اسی دن آسکتا ہے جب تمام لذت اور ذوق دعا ہی میں محسوس ہو

"جب خدا کو پہچان لوگے تو پھر نمازی نماز میں رہوگے۔ دیکھو یہ بات انسان کی فطرت میں ہے کہ خواہ کوئی ادنےٰ سی بات ہو جب اس کو پسند آجاتی ہے تو پھر دل خواہ نخواہ اس کی طرف کھنچا جاتا ہے اسی طرح پر جب انسان اللہ تعالےٰ کو شناخت کر لیتا ہے اور اس کے حسن و احسان کو پسند کرتا ہے تو دل بے اختیار ہو کر اسی کیطرف دوڑتا ہے اور بے ذوقی سے ایک ذوق پیدا ہو جاتا ہے۔ اصل نماز وہی ہے جس میں خدا کو دیکھتا ہے۔ اس زندگی کا مزا اسی دن آسکتا ہے جبکہ سب ذوق اور شوق سے بڑھ کر جو خوشی کے سامانوں میں مل سکتا ہے تمام لذت اور ذوق دعا ہی میں محسوس ہو۔ یاد رکھو کوئی آدمی کسی کی موت و حیات کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا۔ خواہ رات کو موت آجاوے یا دن کو۔ جو لوگ دنیا سے ایسا دل لگاتے ہیں کہ گویا کبھی مرنا ہی نہیں وہ اس دنیا سے نامراد جاتے ہیں۔ وہاں ان کے لئے خزانہ نہیں ہے جس سے وہ لذت اور خوشی حاصل کر سکیں۔

انسان جس لذت کا خوگرفتہ اور عادی ہو جب وہ اس سے چھوڑائی جائے تو وہ ایک دکھ اور درد محسوس کرتا ہے اور یہی جہنم ہے۔ پس جبکہ ساری لذتیں دنیا کی چیزوں میں محسوس کرنے والا ہو تو ایک دن یہ ساری لذتیں تو چھوڑنی پڑیں گی۔ پھر وہ سیدھا جہنم میں جاوے گا لیکن جس شخص کی ساری خوشیاں اور لذتیں خدا میں ہیں اس کو کوئی دکھ اور تکلیف محسوس نہیں ہو سکتی۔ وہ اس دنیا کو چھوڑتا ہے تو سیدھا بہشت میں ہوتا ہے"

(الحکم ۱۰ر جنوری ۱۹۰۳ء)

۸۶

اخبار احمدیہ

○— ربوہ ۱۳ر نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کمر اور ٹانگ کے جوڑ میں اعصابی کھچاؤ کی وجہ سے جو درد ہے اس میں خفیف سا فرق ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔

○— ربوہ ۱۳ر نبوت۔ کل حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بہت ناسازی آج صبح بھی حرارت ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین۔

○— کراچی ۱۱ر نبوت۔ بذریعہ تار حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری پر بیہوشی طاری ہے اور حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت درد والحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

○— مکرم محمد ارشد صاحب ورکس ایڈووکیٹ سیالکوٹ کے والد محترم چوہدری سلطان علی صاحب ورک سکرٹری مال جماعت احمدیہ سیالکوٹ بغرض اپریشن سیالکوٹ سے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ کامیاب اپریشن کے بعد آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا کرے

مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۱۶ر نبوت/نومبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا جس میں مندرجہ احباب تقاریر فرمائینگے

۱۔ مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب لائل پور۔ "دنیا کی عمر"

۲۔ مکرم مولوی محمد منور صاحب مبلغ مشرقی افریقہ "اشاعت اسلام کے ذرائع"

۳۔ مکرم شیخ نصیر الدین صاحب ایم۔ اے مبلغ نائجیریا۔ "قرآنی پیشگوئی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی اجلاس میں رونق افروز ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ کثرت سے اجلاس میں شامل ہو کر مستفید ہوں۔ نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ہم اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کے وارث کیسے بن سکتے ہیں؟

اپنا زیادہ سے زیادہ وقت تسبیح و تحمید درود اور دیگر دعاؤں میں صرف کرنا چاہیئے۔

سورۂ احزاب کی چند آیات کی پُر معارف تفسیر

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ ۹؍ ماہ ظہور بمقام احمدیہ ہال کراچی

مرتبہ:۔ مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب

گزشتہ ماہ وفا (جولائی) میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم القرآن کلاس کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے سورۂ احزاب کی چند آیات کی پُر معارف تفسیر بیان فرمائی تھی۔ حضور کی یہ تفسیر الفضل مورخہ ۳۱؍ اخاء یکم نبوت و ۲؍ نبوت ۱۳۴۷ ہش کے پرچوں میں شائع ہو چکی ہے۔ اسی تسلسل میں حضور نے مورخہ ۹؍ ظہور (اگست) کو احمدیہ ہال میں ایک خطبہ جمعہ بھی ارشاد فرمایا تھا جو افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حسب ذیل آیات تلاوت فرمائیں۔

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا۔ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝ (احزاب ۴۲-۴۴)

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی بیماری کی تفصیل بیان کرنے کے بعد فرمایا:

ایک مضمون میں نے ربوہ میں شروع کیا تھا۔ اور وہ

سورۂ احزاب کی اٹھارھویں آیت

کی تفسیر ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ (احزاب ۱۸)

اس میں یہ مضمون بیان ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانوں میں سے ایک گروہ کے متعلق یہ فیصلہ صادر کرتا ہے کہ اس کی رحمت سے وہ محروم کر دیئے جائیں گے اور ایک دوسرے گروہ کے متعلق وہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ اس کی رحمت کے دروازے ان کے لئے کھولے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرا فیصلہ رحمت سے محروم کر دینے کا ہو یا رحمت کی بارش برسانے کا ہو۔ ہر دو صورتوں میں میرے فیصلہ کے مقابلہ میں کوئی اور فیصلہ ٹھہر نہیں سکتا اور دنیا کی کوئی طاقت ایسی نہیں جو میرے فیصلوں کو رد کر دے اور بدل دے۔ اس لئے اگر محرومیٔ رحمت سے بچنا ہو تو میری طرف رجوع کرنا ہوگا۔ قرآن کریم کے مطالعہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا مثلاً فرمایا کہ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا کہ کھجور کی گٹھلی کے اوپر جو ایک لکیر سی ہوتی ہے بالکل معمولی سی۔ وہ اتنا ظلم بھی نہیں کرتا۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ وہ ظلّام نہیں ہے۔ یہ مبالغہ کا صیغہ ہے اور منفی اور مثبت ہر دو معنی میں مبالغہ کا مفہوم پیدا کرتا ہے جس کے یہ معنی ہیں کہ وہ ذرہ بھر بھی ظلم کرنے والا نہیں۔ اس تعلیم کی روشنی میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کسی فرد یا کسی گروہ کے متعلق رحمت سے محرومی کا فیصلہ کرتا ہے۔ تو وہ بھی رحمت کا ہی ایک جلوہ ہوتا ہے کیونکہ اس سے بھی اس کا مقصود ان لوگوں کی یا اس فرد کی اصلاح ہوتی ہے۔ اس وجہ سے

اسلام نے ہمیں یہ بتایا

کہ جہنم دائمی نہیں کیونکہ اصلی جہنم تو خدا تعالیٰ کی ناراضگی ہے۔ اس میں یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی دائمی نہیں۔ جب کسی کی اصلاح ہو جائے اس دنیا میں توبہ اور استغفار کے ذریعہ یا اس دنیا میں ایک وقت معینہ تک سزا بھگتنے کے نتیجہ میں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے اس کے لئے کھولتا ہے۔ اور جہنم کے دروازے بھی کھل جاتے ہیں لوگوں کو کہا جاتا ہے کہ نکل جاؤ سارے یہاں سے۔ اب جہنم میں کسی کو رکھنے کی ضرورت نہیں۔ جیسے کہ ایک حدیث میں اس کی وضاحت ہے۔ سورۃ احزاب کی ایک دن میں تلاوت کر رہا تھا۔ جب میں اس آیت پر پہنچا۔ تو میری توجہ کو اس آیت نے اپنی طرف کھینچا اور میں رُک گیا۔ میں نے اس آیت کے مضمون پر جب غور کیا تو مجھے خیال پیدا ہوا کہ صرف یہ کہہ دینا تو ہمارے لئے کافی نہیں ہے کہ اگر رحمت سے تمہیں میں محروم کر دوں گا۔ تو میری رحمت تمہیں

نہیں مل سکے گی اور اگر رحمت تمہیں دینا چاہوں گا تو دنیا کی کوئی طاقت تمہیں میری رحمت سے محروم نہیں کر سکے گی۔ میری گرفت سے بھی تم نہیں بچ سکتے۔ اور میرے احسان کی بارشں سے بھی دنیا کی کوئی طاقت تمہیں محروم نہیں کر سکتی۔ اس لئے ہمیں اللہ تعالیٰ نے ضرور تفصیلی ہدایات دی ہونگی کہ وہ کونسی باتیں ہیں جن کے نتیجہ میں انسان خدا تعالیٰ کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے اور وہ کون سے اعمال ہیں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر خوش ہوتا اور اپنی رحمت سے اسے نوازتا ہے

پہلے حصہ کے متعلق میں نے سورۃ احزاب کی بعض آیات لے کر تفصیل سے بتلایا تھا کہ (غالباً) دس ایسی باتیں یا ایسے اعمال شنیعہ ہیں جن کے نتیجہ میں انسان اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اور بطور مثال صرف اسی سورۃ کی آیتیں لے کر میں نے یہ مضمون بیان کیا تھا۔

دوسرا حصہ اس مضمون کا یہ ہے

کہ اگر اللہ تعالیٰ انسان کو اپنی رحمت سے نوازنا چاہے تو دنیا کی کوئی طاقت اس سے ایسے انسان یا جماعت کو محروم نہیں کر سکتی۔ اس کے متعلق میں نے سورۃ احزاب کی ہی اس آیت کے بعد کی آیتوں کو لیا اور انہیں پڑھتے ہوئے میں نے غور کیا کہ وہ کیا بتاتی ہیں اور بہت سی آیتیں میں نے نوٹ کی تھیں پہلے تو میرا خیال تھا کہ وہیں یہ مضمون ختم ہو جائے گا۔ لیکن وہاں یہ ختم نہیں ہوا اور یہ رحمت والا حصہ اب کراچی کے حصہ میں آگیا ہے مضمون کے لحاظ سے۔ اور خدا کرے کہ ہم سب کے حصہ میں اس کی رحمت ہی آئے اسی کے غضب کی نگاہ ہم پر کبھی نہ پڑے اور یہ اس کے فضل سے ہی ہو سکتا ہے۔

یہاں یہ فرمایا تھا کہ اگر میرے عذاب سے بچنا ہو تو میری طرف رجوع کرنا پڑے گا۔ اگر میری رحمت حاصل کرنا ہو تو میری رحمت میرے فضل سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ کسی عمل سے حاصل نہیں کی جا سکتی۔ اس لئے جہاں

میری بتائی ہوئی تدبیر

پر تم عمل کرو وہاں دعا کے ساتھ میری طرف رجوع بھی کرتے رہو کہ ہمارے اعمال میں کوئی ایسا نقص کوئی ایسی شیطنت کوئی ایسی بدنیتی نہ رہ جائے کہ باوجود ظاہراً ان اعمال کے اچھا ہونے کے پھر بھی تیرے حضور سے وہ دھتکار دیئے جائیں

اس وقت میں صرف ایک بات اس سلسلہ میں بیان کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ (جیسا کہ سورۃ احزاب کی ۴۲، ۴۳، ۴۴ آیات میں بتلایا گیا ہے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میری رحمت کے حصہ دار بننا چاہتے ہو میرے فضلوں کے وارث بننا چاہتے ہو تو پھر

ایک راستہ میرے فضلوں کے وارث بننے کا یہ ہے

کہ اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا۔ ذکر دل کا بھی ہوتا ہے ذکر زبان سے بھی ہوتا ہے زبان کا ذکر بھی انسان کو جتنا موقعہ اور جتنی فرصت ملے کرتے رہنا چاہیئے۔

زبان کے ذکر کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ ایک وہ حصہ جس کے متعلق نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے معین ہدایت دی۔ مثلاً یہ کہ فرض نماز کے بعد ۳۳-۳۳ دفعہ سبحان اللہ۔ الحمد للہ۔ اللہ اکبر اور پھر ایک دفعہ لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہہ کر سو کے عدد کو پورا کرنا تو اسی شکل میں اسی ہدایت کے مطابق ذکر کرنا چاہیئے نماز کے بعد۔ کیونکہ یہ سنت نبوی ہے۔ کوئی شخص اگر فرض نماز سے پہلے یہ ذکر کرتا ہے تو وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احترام اور ادب کو مدنظر نہیں رکھتا۔ کیونکہ آپ نے نماز سے پہلے نہیں بلکہ نماز کے بعد ذکر کا حکم دیا ہے۔ اگر کوئی شخص ۳۳ دفعہ سے زائد کرتا ہے۔ تو وہ بھی بے ادبی کا مرتکب ہے۔

ابھی چند دن ہوئے غالباً کے ایک مجدد کی کتاب میں پڑھ رہا تھا انہوں نے ایک واقعہ لکھا ہے اس میں۔ کہ ایک بزرگ تھے انہوں نے سوچا کہ میں گنہگار آدمی ہوں ۳۳ دفعہ کی بجائے سو سو دفعہ پڑھا کروں گا۔ چند دنوں کے بعد انہیں ایک خواب آئی کہ حشر کا میدان ہے ایک جگہ ایک فرشتے نے میز لگائی ہوئی ہے اور اعلان ہو رہا ہے کہ جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق نماز کے بعد ذکر کیا کرتے تھے۔ وہ ادھر آجائیں اور اپنا انعام لیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ بڑی مخلوق ہے جو وہاں جمع ہوئی اور ان کو انعام ملنے شروع ہوئے۔ میں آگے بڑھتا ہوں اور پھر ہجوم میں پھنس جاتا ہوں آگے جا نہیں سکتا۔ اور اس وقت ان کو یہی خیال ہے کہ ہجوم کی وجہ سے میں اس انعام دینے والے فرشتہ کے قریب نہیں ہو سکتا۔ جب میرا وقت آئے گا۔ میں انعام لوں گا۔ پھر آہستہ آہستہ ہجوم کم ہونا شروع ہوا لوگ انعام لیتے اور چلے جاتے جب چند آدمی رہ گئے تو میں بھی ان کے ساتھ آگے بڑھا اس فرشتہ نے میری طرف کوئی توجہ نہ دی۔ پھر جب ساروں نے انعام لے لئے۔ تو اس نے اپنا سامان لپیٹنا شروع کر دیا۔ اس نے کہا میں آگے بڑھا اور کہا کہ میرا انعام کہاں ہے۔ فرشتہ نے کہا تمہارا انعام کیسا (وہ تو سمجھے تھے کہ میں سو دفعہ پڑھتا ہوں مجھے شاید زیادہ انعام ملے گا) یہ انعام تو ان لوگوں کو مل رہا ہے جو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتے تھے۔ تم نے ۳۳ دفعہ کی بجائے سو دفعہ پڑھا ہے سنت کی پیروی نہیں کی۔ اس پر انہوں نے بہت استغفار کیا۔ لیکن کوئی غلط نہ نہ ہو جائے کسی کے دماغ میں۔ اسی لئے میں نے شروع میں اس سلسلہ میں یہ فقرے کہے تھے کہ

ایک ذکر وہ ہے

جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق اس تسلسل میں جو آپ نے بتایا ہے ان تعداد میں جو آپ نے معین کی اور جس پر آپ نے عمل کیا وہ ذکر ہے مثلاً نماز میں فرائض کے بعد تینتیس تینتیس بار۔ جو اس سنت نبوی پر عمل کرتے ہوئے ذکر کرنا چاہیئے اس کو نماز کے بعد ہی کرنا پڑے گا نماز سے پہلے نہیں اور ۳۳-۳۳ دفعہ ہی کہنا پڑے گا۔ ایک تو یہ ذکر ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اور بھی کئی سنتیں اس سلسلہ میں ہیں۔ لیکن ایک ذکر وہ ہے جو عام ہدایت کی اتباع میں ہے۔ مثلاً اس آیت کریمہ میں ہے ذِكْرًا كَثِيْرًا کہ کثرت سے ذکر کرو اس میں تعیین کوئی نہیں نہ ہی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کی کوئی تعیین کی تو ان اذکار کے علاوہ جو سنت نبوی سے ہمیں معلوم ہوتے ہیں اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کے اس حکم کے مطابق کہ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے

خدا تعالےٰ کے ذکر میں مشغول رہنا چاہیئے وہ اپنے لئے کم سے کم یا جماعت کا امام جماعت کے لئے کم سے کم ذکر مقرر کر دیتا ہے تو یہ سُنّتِ نبوی کے خلاف نہیں۔ کیونکہ آپ کی سُنّت کہیں ہمیں یہ نہیں بتلاتی کہ چوبیس گھنٹے میں اس سے زیادہ ذکر نہیں کرنا یا اس سے کم نہیں کرنا بلکہ عام نصیحت ہے کہ زیادہ سے زیادہ ذکر کرو۔ تو زبان کا ذکر ایک تو وہ ہے جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سُنّت کے اتباع میں کیا جاتا ہے اور ایک وہ ہے جو قرآن کریم کی تعلیم اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ذکر کثیر کے اندر آتا ہے۔

بعض آدمی اپنے لئے تعیین کرتے ہیں

کہ کم سے کم اس قدر ذکر ضرور کروں گا۔ بعض اوقات ان کا امام تعیین کرتا ہے "ذِكْرًا كَثِيرًا" کی روشنی میں اس میں کم سے کم تعداد کی تعیین کی جاتی ہے زیادہ سے زیادہ کتنا ہو اسے افراد پر چھوڑ ا جاتا ہے تاکہ ساری جماعت کا معیار بلند کیا جا سکے۔

پس اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ فرمایا کہ صبح وشام اس کی تسبیح میں مشغول رہو اور خدا تعالےٰ کا ذکر بہت کیا کرو۔ اس کی رحمت کے وارث بننے کے لئے یہ ضروری ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ (وہاں رحمت کا لفظ ہے یہاں صلوٰۃ کا لفظ ہے اور صلوٰۃ کے لغوی معنی جب یہ لفظ اللہ کے لئے استعمال ہو رحمت کے ہیں) هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ اللہ تعالےٰ تمہیں اپنی رحمتوں سے نوازے گا نیز اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو کہا ہے کہ میرے وہ بندے جو میرے ذکر کثیر میں مشغول ہوں اور صبح وشام میری تسبیح اور تحمید میں لگے ہوں ان کے لئے تم بھی دعائیں کرتے رہو کیونکہ صلوٰۃ کا لفظ جب ملائکہ کے لئے آئے یا انسانوں کے لئے آئے تو اسکے معنی دعا کرنے کے ہوتے ہیں لیکن جب اللہ تعالےٰ کے لئے آئے تو اس کے معنی ہوتے ہیں رحمت کا سلوک کیا اور اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ میری یہ رحمت ذکرِ کثیر اور صبح وشام تسبیح کرنے کے نتیجہ میں جس شکل میں ظاہر ہوتی ہے وہ اصولی ہے یہ نہیں کہا کہ فلاں رحمت یا فلاں رحمت۔ قرآن کریم نے اس کی تفصیل بھی بتائی ہے لیکن یہاں یہ فرمایا ہے کہ اصولی طور پر تم خدا کی رحمت کے مستحق اور ملائکہ کی دعاؤں کے وارث ہو جاؤ گے اور اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تمہارے لئے نور کے سامان پیدا کئے جائیں گے یعنی اس کے نتیجہ میں لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ۔ اندھیرے دور کر دیئے جائیں گے اور زندگی منور ہو جائے گی۔ اور اس نور کے متعلق قرآن کریم نے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ وہ نور اس دنیا میں بھی صراطِ مستقیم سے بھٹکنے سے محفوظ رکھتا ہے اور رحمت کے راستوں پر چلاتا ہے مثلاً رات کے اندھیرے میں جس وقت ہوائی جہاز کسی ایروڈرام پر اُتر رہا ہوتا ہے تو اس کو راستہ دکھانے کے لئے روشنیاں جلائی جاتی ہیں۔ اسی طرح سمجھ لیں کہ آپ رحمتِ باری کے حصول کے بعد اندھیروں سے نکل کر روشنی کی راہ کو اختیار کرتے ہیں تو آپ کو یقین ہوتا ہے (جس طرح اس پائلٹ کو یقین ہوتا ہے کہ میں صحیح سلامت خود بھی اور مسافروں کو بھی اتاروں گا) کہ آپ صراطِ مستقیم پر قائم ہیں۔ تو

یہ ایک بنیادی فضل اور احسان ہے

اللہ کا جو وہ اپنے بندوں پر کرتا ہے یعنی ان کے لئے ایک نور کی پیدائش کا حکم نازل کرتا ہے اور خدا کا ایک مومن بندہ خدا کے نور میں صراطِ مستقیم پر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے اور اس کے بے شمار فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنتا ہے۔ پس اللہ تعالےٰ نے جب یہ کہا کہ میں اگر کسی کے لئے رحمت کا ارادہ کروں تو دنیا کی کوئی طاقت اسے میری رحمت سے محروم نہیں کر سکتی۔ تو وہاں یہ مطلب نہیں تھا کہ بلا وجہ اور بغیر انسان کی کسی کوشش اور عزم کے کہ میں نے خدا کے احکام کی پابندی کرنی ہے کسی گندے نااہل کو اٹھا کر اللہ تعالیٰ رحمت کا وارث بنا دیتا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ انسان جو کچھ بھی کرتا ہے اور جنہیں وہ اعمالِ صالحہ سمجھتا ہے وہ بھی اسکے لئے بے ثمر ہیں جب تک اللہ تعالےٰ کا فضل نہ ہو۔

جو فقرہ قرآن کریم میں حضرت یوسف علیہ السلام کی زبان سے اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے یعنی وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ خدا کا ایک برگزیدہ نبی یا وہ جو نبوت کے لئے خدا کے فرشتوں کی گود میں پرورش پا رہا تھا اس کے منہ سے یہ فقرہ نکلنا اور قرآن کریم کا اسے بیان کر دینا ہمارے لئے ایک بڑا سبق ہے۔ انسان خواہ کتنا ہی مجاہدہ کیوں نہ کرے۔ ہزار بشری کمزوریاں۔ کوتاہیاں ساتھ لگی ہیں۔ حالات سے بعض دفعہ مجبور ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ شیطانی وسوسوں سے مجبور ہو جاتا ہے اور گناہ کر بیٹھتا ہے۔ خدا کے فضل کے بغیر خدا کی رحمت کے بغیر اس کی رحمت کو بھی ہم حاصل نہیں کر سکتے۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں

رحمت کے حصول کے لئے بعض راستوں کی تعیین

کی ہے۔ بعض اعمالِ صالحہ کے بجا لانے کا حکم فرمایا ہے۔ جو شخص اِباء اور استکبار سے یہ کہتا ہے کہ خدا کے حکم کو تو میں نہ مانوں گا لیکن اس کی رحمت کا میں امیدوار بنوں گا وہ یا پاگل ہے یا شیطان کے چیلوں میں سے ہے۔ جس نے خدا کی ذات پر علیٰ وجہ البصیرت ایمان لانے کے بعد بھی اس کے احکام کی بجا آوری سے انکار کیا۔ پس ایک راستہ جو خدا کی رحمت کے بے پایاں سمندر تک لے جانے والا ہے وہ یہ ہے کہ کثرت سے اس کا ذکر کیا جائے اور صبح وشام اس کی تسبیح کی جائے۔ جماعت کے معیار کو اس سلسلہ میں بلند کرنے کے لئے میں نے جماعت سے یہ کہا تھا کہ مختلف عمروں کے لحاظ سے مقررہ تعداد میں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

اور درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پڑھنا ہے۔ کم از کم اتنی تعداد میں پڑھنا ہے یہ نہیں کہ اس سے زیادہ نہیں پڑھنا۔ بعض دوست تو لکھتے ہیں اور بڑا لطف آتا ہے کہ آپ نے

تین سو دفعہ

کہا اور ہمیں توجہ ہوئی۔ اور ایک دوست نے تو لکھا کہ میرا بچہ جو شاید

اطفال کی عمر

کا تھا وہ چھ سات سو دفعہ بلکہ بعض دنوں میں ہزار دفعہ پڑھتا ہے۔ تو زیادہ پڑھنے پر کوئی پابندی نہیں ہے بلکہ زیادہ ہی پڑھنا چاہیئے بلکہ کچھ

زائد ضرور کرنا چاہیئے تاکہ وہ تعداد لاتعداد بن جائے کیونکہ معیّن میں جب غیر معیّن مل جاتا ہے تو سارا غیر معیّن بن جاتا ہے معیّن نہیں بنتا۔ اگر تین سَو میں غیر معیّن تعداد درود و تسبیح اور تحمید شامل کر دی جائے تو ٹوٹل جو بنے گا مجموعہ جو اس کا ہوگا وہ غیر معیّن ہے۔ پس چونکہ ہم اپنے ربّ سے امید رکھتے ہیں کہ وہ بغیر حساب کے دنیوی اور اُخروی نعمتیں ہمیں عطا کرے گا اس لئے ہماری عقل یہ کہتی ہے ہمارا مذہب یہ کہتا ہے کہ جب بغیر حساب کے تم اس کی نعمتوں کے حصول کے امیدوار ہو تو پھر

بغیر حساب کے اس کا شکر بھی ادا کرو

ویسے تو مختلف وظیفے یا تسبیحیں یا درود جو بڑا درود ہے جو ہم نماز میں بھی پڑھتے ہیں وہ بھی ضرور پڑھنا چاہیئے لیکن اللہ تعالیٰ کی کسی مصلحت نے اس شکل میں بھی اسے اب ہمارے لئے اتارا ہے تو اس زمانہ کے لئے اس میں بھی بڑی برکت ہے۔ وہ جو پُرانا طریق ہے اس میں بھی بڑی برکت ہے یہ تو نہیں کہ ہم یہ کہیں کہ آدھی برکتیں تو ہم لیتے ہیں اور آدھی ہمیں مل بھی سکتی ہیں تو ہم نہیں لیتے۔ کسی کو دس اور دس بیس روپے دیئے جائیں تو وہ یہ نہیں کہتا کہ دس مجھے دے دو اور دس میں نہیں لیتا دنیا کے عارضی بےحقیقت سامانوں کے متعلق جب ہماری فطرت زیادہ سے زیادہ کی خواہش رکھتی ہے اور جب بہک جاتی ہے تو ناجائز ذرائع سے بھی حصول کی کوشش کرتی ہے لیکن روحانی نعمت کے متعلق تو کوئی کہہ نہیں سکتا کہ اتنی مجھے چاہیئے اس سے زیادہ نہیں چاہیئے جتنی زیادہ سے زیادہ مل سکے اس کے حصول کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ان طریقوں پر جو خدا تعالیٰ نے بتائے ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے۔ جو قرآنِ کریم کے بتائے ہوئے طریقوں کو چھوڑ کر اپنے لئے اپنی مقرر کردہ راہیں متعیّن کرتا ہے وہ خدا کی طرف نہیں لے جا سکتیں کیونکہ یہ خدا کی بتائی ہوئی نہیں اگر دل کا وسوسہ ہے تو وسوسہ کا منبع چونکہ شیطان ہے، شیطان کی طرف اسے رُخ پھیر لے جائیں۔ قرآن کریم نے جو بتایا جہاں حدبندی کی اس سے آگے نہیں جانا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو بتایا جہاں حدبندی کی اس سے آگے نہیں جانا۔ جہاں حدبندی نہیں کی عام حکم دیا ہے قرآن کریم نے کہا

ذکرِ کثیر کرو

قرآن کریم نے کہا ہے صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔ یہ نہیں کہا پانچ دفعہ کرو یہ نہیں کہا پانچ ہزار دفعہ کرو تو سارا دن مشغول رہنا چاہیئے۔ اس میں جو تعیین کی جاتی ہے صرف کم سے کم دفعہ کی جاتی ہے تاکہ ساری جماعت کا معیار کچھ اونچا ہو جائے۔ مثلاً ایک وقت میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اس وقت کے حالات کے مطابق بارہ کی تعیین کی تھی۔ اس بارہ پر بھی بعض جاہلوں نے آپ پر اعتراض کر دیا تھا کہ بارہ کی تعیین کیوں۔ یہ بھی بدعت ہے۔ آپ نے انہیں یہ جواب دیا جو ابھی مَیں نے کہا ہے کہ جب معیّن میں غیر معیّن شامل ہو تو مجموعی طور پر غیر معیّن بن جاتا ہے۔ یہ جواب آپ نے اُس وقت دیا اعتراض کرنے والوں کو۔ کہ مَیں نے تمہیں کب کہا ہے کہ بارہ سے زیادہ نہیں کرنا مَیں نے تمہیں کہا ہے کم سے کم بارہ دفعہ کہو۔ بارہ سَو دفعہ بارہ ہزار دفعہ کرو مَیں نے تمہیں کب منع کیا ہے۔ جس میں جتنی ہمّت ہو جتنا شوق ہو جتنا وقت ملے وہ زیادہ سے زیادہ

49

خدا تعالیٰ کی تسبیح اور اس کی تحمید

اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنے میں خرچ کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

اگر میری طبیعت ٹھیک ہوئی تو مَیں مغرب کے بعد مجلس میں یا اللہ تعالیٰ نے صحت اور توفیق دی تو خطبوں میں یہ مضمون کراچی ہی میں ختم کرنے کی کوشش کروں گا ٭

چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں صرف ۱½ ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے بہت سی جماعتیں شروع سال یعنی ماہ مئی سے ہی یہ چندہ بھجوا رہی ہیں۔ جزاھم اللہ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

لیکن بعض جماعتوں کے عہدہ داروں نے ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ تمام مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کر دیں اور کوشش فرماویں کہ ہر جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے سَو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں جن کے اخراجات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے عہدہ داروں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کی کسی کوتاہی کی وجہ سے کوئی دوست اس ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ براہِ مہربانی اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی جدوجہد میں چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی نظر انداز نہ ہو جائے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مؤرخہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح (دسمبر) کو منعقد ہوگا

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح (دسمبر) کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ میں شریک ہونے اور اس کی برکات سے مستفید ہونے کی کوشش فرمائیں ٭

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

شہریت اور اس کے حقوق

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ مَا أُكِلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةً، وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةً، وَلَا يَرْزَؤُهُ أَحَدٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً"

(مسلم باب فضل الغرس والزرع ص ۲۴ ۱-۲)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان پھلدار درخت لگاتا ہے خواہ اس کا پھل کھایا جائے یا چرایا جائے اس کے لگانے والے کو ثواب ملے گا اور وہ اس کی طرف سے صدقہ ہو گا۔ اسی طرح جو اس کی ٹہنیاں کاٹتا ہے اس کا بھی اس کو ثواب ملے گا اور اس کی طرف سے صدقہ ہو گا۔

(۲)

عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيْقِ كَانَتْ تُؤْذِي الْمُسْلِمِيْنَ" وَفِي رِوَايَةٍ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيْقٍ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَأُنَحِّيَنَّ هٰذَا عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ لَا يُؤْذِيْهِمْ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ"

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل ازالۃ الأذی عن الطریق ص ۲۰۰ ۲-۲)

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مَیں نے ایک آدمی کو دیکھا جو جنّت میں پھر رہا تھا اور اس نے صرف یہ نیکی کی تھی کہ ایک کانٹے دار درخت کو جس سے راہ گزرنے والے مسلمانوں کو تکلیف ہوتی تھی راستے سے کاٹ دیا تھا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ایک آدمی نے راستہ پر ایک درخت کی لٹکی ہوئی ٹہنی دیکھی جس سے مسلمانوں کو گزرتے وقت تکلیف ہوتی تھی۔ اس نے کہا خدا کی قسم مَیں اس ٹہنی کو کاٹ کر پرے ہٹا دوں گا تاکہ مسلمانوں کو یہ تکلیف نہ دے۔ اس پر اللہ تعالےٰ نے اس (کے اس فعل) کی قدر کی اور اس کو بخش دیا۔

(۳)

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوْسَ فِي الطُّرُقَاتِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيْهَا۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهُ" قَالُوْا وَمَا حَقُّ الطَّرِيْقِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ "غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ"

(بخاری کتاب الاستیذان باب یایّھا الذین اٰمنوا لاتدخلوا بیوتاً الخ ص ۹۲۰ ۲)

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم وہاں بیٹھنے پر مجبور ہیں اس کے بغیر چارہ نہیں ہم ان جگہوں پر بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں اور آپس میں مشورہ کرتے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا جب تم وہاں بیٹھنے پر مجبور اور مصرّ ہو تو پھر راستے کو اس کا حق دیا کرو۔ صحابہؓ نے عرض کیا راستے کا حق کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا نظر کو بند رکھنا۔ دُکھ دینے سے بچنا۔ سلام کا جواب دینا اور بُری بات سے رُکنا۔

(۴)

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "غَطُّوا الْإِنَاءَ، وَأَوْكُوا السِّقَاءَ، وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ، وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحِلُّ سِقَاءً، وَلَا يَفْتَحُ بَابًا، وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرُضَ عَلَى إِنَائِهِ عُوْدًا، وَيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَفْعَلْ: فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ"

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب الامر بتغطیۃ الاناء ص ۲۸۳ ۲-۲)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے برتنوں کو ڈھانک کر رکھا کرو۔ مشکوں کا مُنہ بندھا رہے یعنی پینے کے پانی کو کھلے مُنہ نہ رکھو۔ اپنے دروازے رات کو بند رکھو۔ دِیا بجھا کر سوؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو شیطان تمہاری مشک کا مُنہ ننگا نہیں کر سکے گا تمہارا دروازہ نہیں کھول سکے گا۔ برتن ننگا نہیں کر سکے گا یعنی تم ہر قسم کے نقصان سے بچ جاؤ گے۔ اگر کسی کے پاس برتن ڈھانکنے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو برتن ڈھانکنے کے لئے برتن پر آڑے انداز میں لکڑی ہی رکھ دو اور ایسا کرتے وقت اللہ تعالےٰ کا نام یعنی بسم اللہ پڑھے۔ دِیا جلتے رہنے سے یہ نقصان ہو سکتا ہے کہ گھر میں رہنے والے چوہے اس کی بتی گھسیٹ لے جائیں اور اس طرح گھر کو آگ لگ جائے۔

(۵)

عَنْ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِيْنَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا حُدِّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ النَّارَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوْهَا"

(بخاری کتاب الاستیذان باب لا یترک النار فی البیت عند النوم ص ۹۳۱ ۲)

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے ایک آدمی کا رات کے وقت گھر جل گیا حضورؐ کو جب اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو آپؐ نے فرمایا آگ تمہاری دشمن ہے آگ کو اچھی طرح بجھا کر سویا کرو۔

درخواستِ دعا

میری اہلیہ اب تک بیمار ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مریضہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت اور عمر عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار کیپٹن محمد سعید دارالرحمت غربی ربوہ

کفارہ کیا ہے؟

یہ امر واضح رہے کہ ـــــ کفارہ عیسائیوں کا ایک بنیادی عقیدہ ہے۔ اس کے لفظی معنی ڈھانکنے اور چھپانے کے ہیں اور اب اصطلاح میں اس مفہوم کو ادا کرتا ہے۔ کہ یسوع مسیح نے صلیب پر جان دے کر تمام بنی آدم کے گناہوں کو چھپا لیا ہے اور ان کے لئے نجات کی راہ کھول دی ہے۔

عیسائیوں کے نزدیک تمام بنی آدم گنہگار ہیں۔ اور آدم نے جو گناہ کیا تھا۔ اور جس کی پاداش میں انہیں جنت سے نکال دیا گیا تھا۔ وہ اب تک وہ ہر شخص کی فطرت میں چلا آ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ہر شخص گناہ آلود اور گنہگار ہے اور چونکہ عیسائیوں کے نزدیک نیک اعمال بھی انسان کی نجات کا موجب نہیں ہو سکتے اور اللہ تعالےٰ اگر گنہگار بندے کو اس کی توبہ اور استغفار پر معاف کر دے تو اس کا یہ رحم اس کے

عدل کے

خلاف ہے اور دوسری طرف بندے کی نجات کا ہونا بھی بہر حال ضروری ہے اسلئے اس کا فقط یہی ذریعہ ہے کہ کوئی پاک اور بے عیب اور معصوم نجات دہندہ اپنی جان کی قربانی دے کر سارے جہان کے گناہوں کی تلافی کر دے چنانچہ اسی مقصد کے لئے یسوع مسیح نے صلیب پر چڑھ کر اپنی جان کی قربانی دی اور یوں سارے اگلے اور پچھلے انسانوں کے گناہوں کا کفارہ ہوا۔

اصل بات یہ ہے کہ عیسائی تعلیم کی رو سے آدم نے جو گناہ کیا تھا۔ عیسائیوں کے نزدیک اس کا اثر آج تک انسان کی نسل میں چلا آ رہا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اثر نطفہ کے ذریعہ منتقل ہوتا آ رہا ہے اور مسیح اسی لئے بن باپ پیدا کئے گئے تھے۔ کہ انہیں گناہ کے اس اثر سے محفوظ رکھنا مقصود تھا۔ لیکن عیسائیوں نے کبھی اس پہلو پر غور کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی کہ اگر ان کا یہی فلسفہ درست ہے۔ تو پھر یسوع مسیح سب سے زیادہ گنہگار ٹھہرتے ہیں۔ اور تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کہ ان کے خمیر میں باقی نسل انسانی کی نسبت گناہ کے اثرات بہر حال زیادہ تھے۔ اس لئے کہ خود عیسائی نظریات کے مطابق اصل گناہ حوا یعنی عورت نے کیا تھا اور مرد محض ان کے بہلاوے میں آکر مجرم بنا تھا۔ گویا اصل گناہ کی مرتکب درحقیقت عورت ہی تھی اور مرد کا اس میں اتنا دخل نہیں تھا۔ لیکن یسوع کی پیدائش کسی مرد سے توسل کے بغیر تنہا عورت کے پیٹ سے ہوئی۔ گویا گناہ کا جو اصل منبع سرچشمہ تھا۔ مسیح سراسر اسی میں سے نکلا۔ اور اگر یہ ممکن بھی تھا کہ کسی مرد کی شراکت سے عورت کے گناہ کی شدت گھٹ جاتی اور وہ بجائے ایک کے دو افراد میں تقسیم ہو جاتا تو ایسا بھی نہ ہوا۔ پس اگر محض اسی وجہ سے تمام بنی آدم کو گنہگار ٹھہرانا مقصود ہے کہ آدم و حوا کا گناہ ان سب میں ورثتاً چلا آ رہا ہے تو مسیح جو حوا کی بیٹی مریم سے پیدا ہوا تھا۔ وہ یقیناً سب سے زیادہ بلکہ خالص گناہ کے چشمہ سے نکل کر کلیتہً گناہ گار تھا اور اس کے لئے بھی کفارہ کی اسی طرح ضرورت تھی جس طرح آج عیسائی پادری دوسرے لوگوں کے لئے ثابت کر رہے ہیں۔

ہم ضمناً یہاں اس امر کی تردید کر دینا چاہتے ہیں کہ عیسائیوں کا یہ فرض کرنا بھی بالکل غلط اور بے حقیقت ہے۔ کہ چونکہ آدم و حوا نے گناہ کیا تھا۔ اس لئے اب ان کی نسل میں بھی گناہ کا سلسلہ بدستور چلا آ رہا ہے۔ بائیبل خود اس امر میں ہماری تائید کرتی ہے۔ اور کہتی ہے کہ "ان دنوں میں یہ پھر نہ کہا جائیگا۔ کہ باپ دادوں نے کچے انگور کھائے اور لڑکوں کے دانت کھٹے ہو گئے۔ کیونکہ ہر ایک اپنی ہی بدکاری کے سبب سے مریگا۔ ہر ایک جو کچے انگور کھاتا ہے اسی کے دانت کھٹے ہوں گے۔" (یرمیاہ باب ۳۱ آیت ۲۹۔۳۰) گویا یہ قطعاً نہیں ہو سکتا۔ کہ باپ کا گناہ بیٹے کے سر تھوپ دیا جائے۔ اور اس کی سزا وہ بھگتتا پھرے۔ اگر آدم و حوا نے گناہ کیا تھا تو خود بائیبل کی تعلیم کی رو سے اس کا اثر صرف انہی تک محدود رہنا چاہیئے تھا۔ کچے انگور آدم و حوا نے کھائے تو ظاہر ہے کہ ان کے بیٹوں کے دانت کیوں کھٹے ہوں۔ اس اعتبار سے عیسائیوں کا یہ مفروضہ بھی بائیبل کی تعلیم بلکہ عقل کے بھی بالکل خلاف ٹھہرتا ہے کہ کیونکہ آدم نے گناہ کیا تھا۔ اس لئے تمام بنی آدم گناہ گار ہیں۔

(رسالہ کفارہ کی حقیقت صفحہ ۸ تا ۱۲)

تاریخ سلسلہ احمدیہ کا ایک ورق

50

پونڈری (ضلع کرنال) کے مسلمانوں کی امداد

ضلع کرنال کے ایک قصبہ پونڈری پورہ کے مسلمان ۲ر جون ۱۹۳۲ء کو مذبح تعمیر کر رہے تھے کہ ہندوؤں کے ایک بہت بڑے مسلح مجمع نے تعمیر مذبح کی پاداش میں نہتے مسلمانوں پر حملہ کر کے تین مسلمانوں کو شہید اور تیس کے قریب کو سخت زخمی کر دیا جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ڈلہوزی سے بذریعہ تار حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کو مسلمانوں کی امداد اور اصل واقعات کی تحقیق کے لئے بھجوایا۔ جنہوں نے علاقہ کا دورہ کیا اور صحیح حالات معلوم کر کے افسرانِ بالا کو توجہ دلائی نیز اخبارات کے ذریعہ سے پبلک کو علاقہ کے مظلوم مسلمانوں کی مظلومیت کے صحیح حالات سے آگاہ کیا۔ چونکہ ہندو اخبارات نے اصل واقعات پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ مسلمانوں پر ہندوؤں نے قاتلانہ حملہ نہیں کیا بلکہ مسلمان آپس میں کٹ مرے ہیں اس لئے اخبار "الفضل" نے ۱۴ جون ۱۹۳۲ء کو ایک نوٹ لکھا جس میں اسے ہندوؤں کی گہری سازش قرار دیتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ پونڈری کے ستم رسیدہ اور تباہ حال مسلمانوں کی دادرسی کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔

اس نوٹ کی اشاعت کے دو تین ہفتہ بعد یہ خبر ملی کہ اس قصبہ میں پولیس کی تعزیری چوکی قائم کی جانے والی ہے اور اس کا خرچ وہاں کے اور مضافات کے باشندوں پر ڈالا جائے گا۔ چونکہ خطرہ تھا کہ یہ ٹیکس بے گناہ اور مظلوم مسلمانوں پر بھی عاید کر دیا جائے۔ اس لئے قصبہ کے مسلمانوں نے ڈپٹی کمشنر کرنال کی خدمت میں درخواست پیش کی کہ ہندوؤں کی قانون شکنی کے باعث تعزیری چوکی کا ٹیکس مسلم آبادی پر نہیں پڑنا چاہیئے۔

جب وہاں ہندوؤں کے خلاف مقدمہ چلا تو وہاں کے مسلمانوں نے حضور کی خدمت میں درخواست کی۔ کہ ان کی قانونی امداد کی جائے۔ چنانچہ حضورؓ کے ارشاد کے ماتحت جناب مرزا عبدالحق صاحب پلیڈر گورداسپور وہاں بھجوائے گئے جنہوں نے تقریباً ایک ماہ رہ کر نہایت محنت سے مقدمہ کی پیروی کی جس کے نتیجہ میں چوبیس کے قریب ملزموں کو سخت سزائیں ہوئیں۔ مسلمانانِ حصار نے مرزا عبدالحق صاحب احمدی وکیل گورداسپور کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا جنہوں نے بلا فیس عدالت ابتدائی میں پیروی کی تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد ہفتم صفحہ ۳۹۰)

ضروری اعلان

سرگودہا سے گوجرانوالہ جاتے ہوئے ایک صاحب کا تھیلہ گم ہو گیا ہے۔ جس میں ضروری کاغذات اور ایک قلم ہے جن صاحب کو ملا ہو۔ وہ کیپٹن نعیم احمد صاحب معرفت طارق ٹرانسپورٹ کمپنی سرگودہا کو پہنچا کر ممنون فرماویں

محمد علی کنڈکٹر طارق بس ۳۰۹ سرگودہا

سستے اشتہار

-/۸/۲ فی ہزار بمعہ لکھائی چھپائی علاوہ ازیں دیدہ زیب کتابت اور چھپائی کے لئے

نور پرنٹنگ ایجنسی چوک نسبت روڈ لاہور کی طرف رجوع کریں

کینیا میں تبلیغ اسلام

۰ نیروبی کی بین الاقوامی نمائش میں اسلامی لٹریچر کا سٹال ۰ سترہ ہزار افراد تک پیغام حق

مرتبہ:۔ مکرم مولوی منیر الدین صاحب ایم۔ اے مبلغ کینیا

کینیا ایک زراعتی ملک ہے لوگوں کی اکثریت زراعت پر گزارہ کرتی ہے ملک کی معیشت بھی زراعت پر منحصر ہے۔ زراعت کی ترقی کے لئے گورنمنٹ کا محکمہ زراعت بھی قائم ہے۔ اس کے علاوہ غیر سرکاری انجمنیں بھی قائم ہیں۔ ان میں سے ایک انجمن ایگریکلچرل سوسائٹی آف کینیا ہے۔ اس کے تقریباً ۴ ہزار ممبر ہیں اور ممبران کی اکثریت یورپین زمینداروں کی ہے۔ افریقین زمیندار بھی اب اس کے ممبر بننے شروع ہو گئے ہیں۔

یہ سوسائٹی کینیا کے مختلف شہروں میں ہر سال زراعتی نمائش منعقد کرتی ہے۔ جس میں زمینداروں کے علاوہ تجار اور بڑی بڑی تجارتی کمپنیاں بھی سٹال لگاتی ہیں۔ مختلف سوشل سوسائٹیوں کے سٹال بھی ہوتے ہیں۔ ملک کے دارالحکومت نیروبی کی نمائش بین الاقوامی حیثیت رکھتی ہے۔ جو کہ ہر سال ماہ اکتوبر میں منعقد ہوتی ہے جس میدان میں یہ نمائش ہوتی ہے اس کا نام جمہوری پارک ہے۔ تمام لوگ اسے شوگراؤنڈ بھی کہتے ہیں

نیروبی شو میں نہ صرف مقامی اور غیر ملکی بڑی بڑی فرموں کے سٹال ہوتے ہیں بلکہ مختلف ملکوں کے سفارت خانوں کی طرف سے بھی بڑے بڑے Pavilions ہوتے ہیں۔ اکثر ممالک نے تو جمہوری پارک میں بڑے اخراجات کر کے اپنی مستقل نمائش گاہیں تعمیر کر لی ہیں۔

ساتھ ملک کی ہلکی اور بھاری مصنوعات کے علاوہ بہت سے یورپین ممالک اس موقعہ پر جانور مثلاً گائے۔ بیل۔ اور مرغیاں وغیرہ نمائش میں مقابلہ کے لئے بھجواتے ہیں۔ چنانچہ اس سال جرمنی اور انگلستان نے گائیں مقابلہ کے لئے بھجوائیں۔ ہالینڈ نے بھی نمائش شروع ہونے سے چند دن قبل گائیں اور بھیڑیں بذریعہ ہوائی جہاز بھجوائیں مقابلہ کے لئے سٹالوں کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ ہر درجہ میں اول و دوم رہنے والوں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔ جانوروں کے مقابلہ کے لئے جج غیر ممالک سے بلائے جاتے ہیں۔ چنانچہ امسال یہ جج جاپان سے اور کینیڈا سے آئے تھے۔

نیروبی شو کا افتتاح ہر سال کسی سربراہ مملکت سے کروایا جاتا ہے۔ اور کینیا کے صدر مسٹر موجو کینیاٹا بھی بنفس نفیس شو دیکھنے کے لئے تشریف لاتے رہیں۔ اس سال شو کا افتتاح کرنے کے لئے لائبیریا (مغربی افریقہ) کے صدر مسٹر ولیم ٹب مین آئے۔ اگلے سال کے لئے ملکہ الزبتھ کے خاوند پرنس فلپ کو مدعو کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال زیمبیا کے صدر نے افتتاح کیا تھا۔

امسال یہ شو یکم سے ۵ اکتوبر تک منعقد ہوا۔ اس دفعہ پہلی دفعہ ہمارے مشن نے بھی سٹال لے کر اپنے تبلیغی کام اور کتب وغیرہ کی نمائش کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ نیروبی سے باہر دوسرے شہروں میں ہونے والے شوز میں سے بمقام کسموں۔ ایلڈوریٹ۔ نکورو اور ممباسہ میں بھی سٹال لگائے گئے تھے

نیروبی سٹال کی تیاری کے لئے کئی دن پہلے کام شروع کیا گیا۔ اور مبلغین کے علاوہ نیروبی کے دوستوں نے بھی اس کام میں پورا پورا ہاتھ بٹایا۔ اور اخراجات بھی برداشت کئے۔ کئی نوجوانوں نے دو دو تین تین دن مکمل وقف کر کے ہماری مدد کی۔ ممباسہ سے بھی ایک نوجوان عزیزم احسان اللہ شو دیکھنے کے لئے آئے۔ مگر وہ پانچوں دن شو کے دوران سٹال پر موجود رہے اور فروخت لٹریچر میں ہمارا ہاتھ بٹایا۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَآء خاکسار کو بھی اس مقصد کے لئے کسموں سے نیروبی کچھ دن پہلے ہی بلایا گیا تھا مولوی محمد عیسےٰ بھی ٹاویٹا سے تشریف لائے۔

مختلف فنوں کی مساعی دکھانے کے لئے تصاویر کو قطعات اور چوکھٹوں پر آویزاں کیا گیا۔ ایک قطعہ پر مکہ معظمہ مدینہ منورہ۔ قادیان اور ربوہ کے مختلف مناظر پیش کئے گئے۔

ایک قطعہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے متعلق تھا جس پر کفن سے لی گئی تصاویر آویزاں کی گئیں۔ نیز ان کی زندگی کی تین مختلف تصاویر لگائی گئیں۔ جو ظاہر کرتی ہیں کہ انہوں نے ۱۰۰ سال سے زیادہ عمر پائی پھر کشمیر میں ان کے مقبرہ کی تصاویر بھی چسپاں کی گئیں۔ درمیان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو آویزاں کر کے اس پر لکھا گیا "مسیح اپنی بعثت ثانیہ میں" سارے قطعہ کے اوپر موٹے حروف میں انگریزی میں لکھا گیا کہ حضرت عیسےٰ صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ بلکہ آپ نے کشمیر میں طبعی طور پر وفات پائی

پھر موقعہ کے مناسب حال قرآن کریم کی آیات کا انگریزی ترجمہ اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی جلی الفاظ میں کئی ایک چارٹس پر لکھوا لیا گیا۔ ایک صفحہ پر طبع شدہ مکمل قرآن کریم بھی حاصل کیا۔ اور اسے قطعہ پر آویزاں کیا گیا۔ سٹال کے آدھے حصہ میں یہ قطعات دو دیواروں پر ترتیب کے ساتھ چسپاں کر دیئے گئے۔ کینیا کے صدر مسٹر جومو کینیاٹا کی تصویر بھی آویزاں کی گئی۔ دیواروں کو Paint کر لیا گیا تھا۔ سٹال کے دوسرے حصہ میں لٹریچر کی نمائش کے لئے شیلف اور کونٹر بنائے گئے۔ جن پر قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کتب، اخبارات اور پمفلٹ سجائے گئے۔ قرآن کریم مندرجہ ذیل زبانوں میں رکھا گیا سواحیلی لگوڈو۔ کیکامبا۔ انگریزی ڈچ۔ جرمن۔ ڈینش اردو اور پنجابی۔ کتب و دیگر لٹریچر انگریزی۔ سواحیلی۔ لگوڈو۔ لوا فرنچ۔ جرمن۔ ہندی۔ اور عربی زبان میں تھا۔ علاوہ ازیں نابیناؤں کے پڑھنے کے لئے قرآن کریم نماز اور مجموعہ احادیث بھی نمائش کے لئے رکھی گئی۔ جو کہ ہمارے ایک احمدی نابینا سکول ٹیچر نے تیار کئے ہوئے ہیں۔

اسی ہزار کی تعداد میں انگریزی اور سواحیلی زبان میں پمفلٹ بھی طبع کروائے گئے۔ ان کے علاوہ ایک انگریزی رسالہ Why Islam ۵ ہزار کی تعداد میں طبع کروایا گیا۔

اس حصہ سٹال میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء ثلاثہ کی بڑی بڑی تصاویر آویزاں کی گئیں۔ اور کچھ قطعات بھی لگائے گئے۔

باہر درمیان میں منارۃ المسیح کا ماڈل کاٹ کر سجایا گیا اور طرفین میں محرابیں بنا کر لگائی گئیں۔ اور پر موٹے الفاظ میں احمدیہ مسلم مشن لکھا گیا۔ اس سے سٹال بہت ہی خوبصورت اور جاذب نظر بن گیا۔

خوگراؤنڈ میں داخلہ یکم اکتوبر کی صبح کو ہی کھول دیا گیا تھا جو کہ بذریعہ ٹکٹ تھا۔ قیمت ایک دن ۲۰ شلنگ اور دوسرے چار دن ۱۰-۱۰ شلنگ فی کس تھی۔ چنانچہ پہلے دن صبح ہی لوگ آنے شروع ہو گئے۔ جو لوگ بھی آتے وہ سارا دن شو میں ہی گزارتے۔ بعض لوگ کھانا ساتھ لاتے۔ بعض شو کے ہوٹلوں میں کھانا کھا لیتے۔ روزانہ آنے والے لوگوں میں اضافہ ہوتا رہا۔ چنانچہ چوتھے دن تک آنے والوں کی تعداد کا اندازہ ۳۴۰۰۰ تک جا پہنچی اور ۵ دنوں میں ایک لاکھ سے زائد لوگ شو دیکھنے آئے۔

ہمارے سٹال میں کثرت سے لوگ آتے رہے۔ تصاویر اور لٹریچر کو دیکھتے سوال و جواب ہوتے۔ بحث و مباحثہ تک نوبت پہنچ جاتی۔ تمام آنے والوں کو فری پمفلٹ مختلف زبانوں میں دیئے جاتے۔ اکثر کتب خرید بھی کرتے سٹال میں مولانا عبدالکریم صاحب شرما انچارج مشنری کینیا مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر۔ مکرم مولوی محمد عیسےٰ صاحب اور خاکسار کے علاوہ ایک مقامی دوست مکرم عثمان گاکوریا صاحب (جو منسٹری آف ایجوکیشن میں اعلیٰ عہدہ پر فائز ہیں) لوگوں کے سوالات کے جواب دینے کے لئے ہر وقت موجود رہتے۔ بعض اوقات تو آنے والوں کی تعداد اتنی ہو جاتی کہ سب سے تفصیلی گفتگو مشکل ہو جاتی۔ اندازاً ۱۷۰۰۰ افراد سٹال پر آئے۔ اور

-/۱۲۰۰ شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا۔

قطعات میں سب سے زیادہ توجہ کا مرکز حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تصاویر والا قطعہ رہا لوگ اس میں بہت دلچسپی لیتے رہے۔ ایک امریکن پادری نے شرارت کرنا چاہی اور ہمارے اقتباسات غلط ملط پیش کر کے لوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کی۔ مگر لوگوں نے اسے ملامت کی کہ دوسروں کے سٹال پر آ کر کیوں شور ڈالتے ہو۔ مکرم شرما صاحب نے اسے مناظرہ کی دعوت دی۔ مگر اس نے ٹال مٹول سے کام لیا۔

قرآن کریم کے مختلف تراجم بھی لوگوں کی توجہ کا موجب بنے رہے۔ غیر احمدی مسلمان انہیں دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتے اور کہتے کہ صرف جماعت احمدیہ فی الحقیقت بڑا کام کر رہی ہے ایک صاحب کہنے لگے۔ عیسائیوں کے سٹالوں کو دیکھ کر ہمیشہ ہمیں شرمندگی ہوتی تھی۔ اس سال ہم بھی فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ اسلامی سٹال بھی موجود ہے۔ ایک صاحب نے کہا کہ یہاں سٹال لگا کر آپ نے مسلمانوں کی لاج رکھ لی ہے۔ اب آپ ٹیلیویژن پر بھی آنے کی کوشش کریں۔ یاد رہے کہ ایک دفعہ مکرم مولانا عبد الکریم صاحب شرما کا انٹرویو ٹیلیویژن پر نشر ہو چکا ہے۔ سٹال پر آنے والوں میں ہر قسم کے لوگ شامل تھے۔ افریقن۔ ایشین یورپین تاجر۔ وزراء۔ ممبر پارلیمنٹ۔ سرکاری عہدہ دار۔ غیر ملکی زائرین۔ فادرز۔ اساتذہ۔ طلباء مرد و عورتیں وغیرہ اس طریق پر ہمیں ہزارہا لوگوں سے رابطہ قائم کرنے کا موقعہ ملا۔ اور ان تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا عام حالات میں اتنے تھوڑے عرصہ میں اور ایک جگہ پر اتنے لوگوں سے ملنا اور انہیں تبلیغ کرنا ممکن نہ تھا۔ الحمد للہ علی ذالک

شو کے بعد بعض لوگ مشن ہاؤس میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے بھی آنے شروع ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے اور لوگوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین۔

اب ارادہ ہے کہ ہر سال شو میں مشن کا سٹال لگایا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین۔

نمائش کے بعد لائبیریا کے سفیر کی طرف سے صدر ڈاکٹر ولیم ٹب مین کے اعزاز میں دی جانے والی ایک پارٹی میں مکرم مولانا عبد الکریم صاحب شرما نے بحیثیت امیر جماعت ہائے کینیا صدر لائبیریا کو خوش آمدید کہا اور ان کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی اور احمدیت یا حقیقی اسلام بزبان انگریزی پیش کی۔ صدر مذکور نے خوشی سے کھڑے ہو کر بڑے احترام کے ساتھ یہ تحفہ قبول کیا اور شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر حکومت کینیا کے وزراء سرکاری عہدیدار اور دیگر ممالک کے سفراء موجود تھے۔ محترم امیر صاحب

تاجر پیشہ احباب ـــــ اور ـــــ زکوٰۃ

جماعت احمدیہ میں ایک بہت بڑی تعداد تاجر پیشہ احباب کی ہے۔ اور ان میں سے بہت سے ایسے دوست ہیں جن کا کاروبار خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے اور آسودگی کی زندگی گذار رہے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ان پر فضل ہے۔

ایسے آسودہ حال دوستوں کو جماعت کے نادار، یتامیٰ، مساکین اور بیواؤں کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ اسلام نے یتامیٰ مساکین کی امداد کے لئے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ نماز کا ادا کرنا۔ زکوٰۃ پانچ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے۔

پس تاجر پیشہ احباب اپنے اموال کا محاسبہ کریں اور جتنی زکوٰۃ ان پر واجب ہوتی ہے نکال کر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائیں کیونکہ ایسے صدقات اموال کو پاکیزہ اور بابرکت بنا دیتے ہیں اور جو لوگ اپنے اموال سے یتامیٰ کا حصہ نہیں نکالتے ادا نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مومن کو اس ناراضگی سے محفوظ رکھے۔ عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دیں۔

(نائب ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

گذشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۳؍ نبوت تا ۱۲؍ نبوت ۱۳۴۷ھش

(۱) گذشتہ ہفتہ یوں تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی رہی البتہ ۱۱ نبوت کو ٹانگ اور کمر کے جوڑ میں اعصابی کھچاؤ کی وجہ سے درد کی تکلیف ہو گئی۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

(۲) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گذشتہ ہفتہ کے دوران بلڈ پریشر کی بے قاعدگی دل کی دھڑکن، گھبراہٹ اور ضعف کی وجہ سے بالعموم ناساز رہی گو بعض دنوں میں بتدریج افاقہ بھی ہوتا رہا۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین اللّٰھم آمین

(۳) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ۸ نبوت کو مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی آیت اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ عَلَیْهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے توکل علی اللہ کی اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالی اور واضح فرمایا کہ ماسوی اللہ سے بے نیاز ہو کر صرف اور صرف اللہ پر توکل ہی انسان کو دین و دنیا میں فائز المرام کر سکتا ہے حضور نے احباب کو صحیح معنوں میں اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے اور اس طرح ان عظیم الشان انعامات کا وارث بننے کی تلقین فرمائی جو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عطا فرماتا ہے۔

(۴) محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید جو آجکل مشرق بعید کا تبلیغی دورہ فرما رہے ہیں گذشتہ ہفتہ منیلا سے بخیریت ٹوکیو پہنچے آپ وہاں نئے تبلیغی مشن کے قیام کا جائزہ لے رہے ہیں۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ وہاں آپ کی طبیعت کچھ ناساز ہو گئی تھی احباب آپ کے دورہ کی کامیابی اور آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

(۵) نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ کے ملک گیر مقابلے سرگودھا ڈویژن باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ربوہ میں ہو رہے ہیں۔ محترم سید قاسم رضوی صاحب کمشنر سرگودھا ڈویژن نے جو سرگودھا ڈویژن باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں ۱۰؍ نومبر کو سرگودھا سے ربوہ تشریف لا کر ایک شایان شان پُر وقار تقریب میں نیشنل چیمپئن شپ کے مقابلوں کا افتتاح فرمایا۔ ان مقابلوں میں ملک کی نامی ٹیمیں اور ملک گیر شہرت کے نامور کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ شرکت کرنے والی ٹیموں میں پاکستان آرمی، پاکستان ایئر فورس، مغربی پاکستان ریلوے، مغربی پاکستان پولیس ایسٹ پاکستان سپورٹس فیڈریشن اور متعدد ڈویژنل ٹیمیں شامل ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ قومی چیمپئن شپ کے مقابلے لاہور، ڈھاکہ، کراچی اور راولپنڈی کی بجائے کسی اور شہر میں ہو رہے ہیں۔ ربوہ نے باسکٹ بال کے فروغ میں جو اہم کردار ادا کیا ہے اس کے پیش نظر امسال ربوہ کو قومی چیمپئن شپ کے انعقاد کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ مقابلے ۲۶ نومبر تک جاری رہیں گے۔

(۶) مبلغ انگلستان مکرم بشیر احمد صاحب رفیق ۱۱ نبوت کو مع اہل و عیال ربوہ واپس تشریف لائے اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کا پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا ربوہ میں آنا مبارک کرے اور ان کو بیش از پیش خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

زوجام عشق مشہور و معروف نسخہ! اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بےنظیر علاج تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ رجسٹرڈ مکمل کورس ۲۰ روپے

نمائندہ "الفضل" سے تعاون کرنیوالے احباب

علمی اور روحانی اعتبار سے "الفضل" ایک بیش قیمت اخبار ہے۔ اس میں نہایت ہی ایمان افروز اور پُر از معلومات مضامین چھپتے رہتے ہیں۔ جن کے مطالعہ سے جہاں غیر مسلم لوگوں کے اسلام سے متعلق کئی قسم کے شکوک و شبہات دور ہوتے ہیں وہاں اہل ایمان کے ایمان میں اضافہ بھی ہوتا ہے اور مومن انسان قرب الٰہی کے پانے کی اپنے دلوں میں اور بھی تڑپ پاتے اور روحانی مجاہدات میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش میں مصروف ہوتے ہیں۔

توسیع اشاعت "الفضل" کے سلسلہ میں مخلصین جماعت کا جذبہ قابل قدر ہے ہم "الفضل" کی گذشتہ تین اشاعتوں میں ایسے مخلص احباب کے اسماء سطور شکریہ درج کر چکے ہیں جنہوں نے مختلف مقامات پر وقت کی قربانی کرتے ہوئے نمائندہ "الفضل" مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے دیگر احباب کو "الفضل" کے خریدنے اور دوسروں کے نام جاری کرنے کی تحریک فرمائی ہے آج ہم مزید احباب کے نام شائع کرتے ہیں۔ ان احباب نے بھی نمائندہ "الفضل" سے کافی حد تک تعاون فرمایا ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان احباب کو اور بھی خدمت دین کی توفیق بخشے اور ان کے جان و مال اور اولاد کا ہر آن محافظ ہو۔ آمین [redacted] اللّٰھم آمین۔

۱۔ مکرم چوہدری نور احمد صاحب جمال پور ضلع نوابشاہ
۲۔ " چوہدری منیر احمد صاحب عابد دریا خاں مری ضلع نوابشاہ
۳۔ " چوہدری محمد اکرم صاحب منتظم فسٹ ایر نوابشاہ
۴۔ " " عزیز احمد صاحب باجوہ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع حیدرآباد
۵۔ " " مشتاق احمد صاحب منتظم سیکنڈ ایئر نوابشاہ
۶۔ " " محمد شفیق صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ سانگھڑ
۷۔ " " ناصر احمد صاحب باجوہ کوٹ باغدین ضلع حیدرآباد
۸۔ " ڈاکٹر عبدالمنان صاحب چنبڑ ضلع حیدرآباد
۹۔ " چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے بی ٹی ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول احمدیہ آباد ضلع حیدرآباد
۱۰۔ " مولوی محمد صدیق صاحب عربی ٹیچر " " " " "
۱۱۔ عزیز ناصر احمد صاحب ملتانی وسیم آباد ضلع حیدرآباد
۱۲۔ عزیز لطیف احمد صاحب ظفر آباد ضلع حیدرآباد
۱۳۔ مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب باجوہ ظفر آباد لاہینی
۱۴۔ " حکیم محمد جمیل صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹنڈو غلام علی
۱۵۔ " چوہدری عبدالقدیر صاحب " " "
۱۶۔ " چوہدری محمد اکبر صاحب اقبال امیر جماعت احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر
۱۷۔ " مولوی رحمت اللہ خاں صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع تھرپارکر
۱۸۔ " چوہدری عطاء اللہ صاحب کنری
۱۹۔ " عبدالغفور صاحب بھٹی کنری
۲۰۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت ... امان اللہ کنری ضلع تھرپارکر۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ربوہ میں طبیہ عجائب گھر

کے مرکبات ندیم جنرل سٹور اور اکمل برادرز جنرل مرچنٹ گولبازار سے لیجئے فہرست طلب کرنے پر مفت۔

پتہ:- طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

نصرت واشنگ پیڈ بھی پر

الیس اللّٰہ بکاف عبدہ

چھپا ہوا ہے

ملنے کا پتہ

نصرت آرٹ پریس ربوہ

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان ہے جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ، پردہ کلاتھ، سیٹ بستر، فرشی دریاں، کمبیں، تولئے اجاب عاذ ... اور پرچون مل سکتے ہیں۔ وسیم ٹیپسٹری ہاؤس چوک گھنٹہ گھر۔ دھوبی پورہ بازار لائلپور

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف دو روپے -/۲

(مینیجر)

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے وقت تیمعادن کی جدید ترین نسل کے سہانے والے انڈے اور یک روزہ چوزے حاصل کریں۔ ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے۔ ریٹ انڈے -/۴ روپے درجن اور یک روزہ چوزے -/۱۰ روپے درجن

(مینیجر)

احباب مشورہ دیں

بفضلہ تعالیٰ سالہا سال کے تجربہ سے ہماری چار خوراکی ادویات برائے بواسیر، دمہ، درد مفاصل و اعصاب ودوسری بیماریوں کا جواب ثابت ہوئی ہیں ہر دوا کے چار خوراکی مکمل کورس کی قیمت -/۱۰ ہے۔

ان ادویات کو پاکستان میں متعارف کرانے اور غیر ممالک کو برآمد کرنے کے سلسلے میں احباب کے تعاون اور مشورہ کی ضرورت ہے۔

جن دوستوں کا مشورہ مفید اور کارآمد ثابت ہوگا ہم انشاء اللہ ان کی خدمت میں مناسب شکرانہ بھی پیش کریں گے اور اصل اجر تو اللہ تعالیٰ ہی دے گا۔

جو دوست غیر ممالک کی فرموں سے آرڈر دلوا کر ہماری مدد کریں گے ان کو منافع میں سے مناسب حصہ دیا جائیگا۔

☆ کیبو ڈیبو ہیڈ لین کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ سرکلر سول بلڈنگ مال لاہور

☆ ڈاکٹر رحمت ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

قرآنی حقائق بیان کرنے والا

ماہنامہ الفرقان ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ عیسائی پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے عقائد کی تردید کی جاتی ہے۔ جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ہیں۔

سالانہ چندہ صرف چھ روپے

مینیجر ماہنامہ الفرقان ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۳۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۱۵	۱۱-۱۰	۱۱-۳۰	۱۲-۱۵ بسروس	۱-۰۰	۲-۳۰	۳-۱۵	۴-۱۵	۵-۰۰
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۴۰	۸-۱۰	۸-۳۰	۹-۲۰	۱۰-۳	۱۱-۰۰	۱۲-۳۰ ایئر سروس	۱-۰۰	۲-۱۰	۳-۲۰	۴-۱۰	۵-۱۰	۵-۳۰
سرگودھا تا گوجرانوالہ	۴-۱۵	۹-۱۵	۴-۰۰ بسروس	ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے													
گوجرانوالہ تا سرگودھا	۴-۱۵	۹-۳۰	۳-۴۵ بسروس	آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاصل ہیں۔ محمد علی ظفر برائے مینیجر													

الھوالشافی

دنیا حیران ہوگئی

تپدق کا علاج دلپذیر سکوں کمپنی ہر قسم کی تپدق کے لئے اکسیر آزمائش کورس -/۱۲ روپے

عادت شفاخانہ دارالیمین ربوہ

سٹاکسٹ: دواخانہ ... ربوہ

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے۔ نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے۔ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے بچہ عطا فرمایا ہے نومولود کا نام حضور نے محمد احمد رکھا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو لمبی عمر دے اور نیک اور صالح بنائے ۔ آمین

اسی طرح میری نسبتی ہمشیرہ نصرت اختر کو مورخہ ۷ اور ۸ اکتوبر ۶۸ء کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے ۔ آمین ۔

دوالاعج محمد صادق ...

شربت خانہ ساز

نزلہ ، زکام بلغمی کھانسی ، دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹے بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے ۔

قیمت نمونہ فی شیشی سوا روپیہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

سرمہ خورشید

لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ

یہ سرمہ نہایت درجہ مقوی بصر ہے ، نظر تیز کرتا ہے اور عینک اتارتا ہے ۔ خارش پانی ڈھلکا ، ککرے موتیا وغیرہ کا بہترین علاج ہے

قیمت :- فی شیشی ۷۵ پیسے

نور کا جل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت کے لئے بہترین سرمہ ، خارش پانی بہنا یا بہنا ، ناخنہ ، پھولا وغیرہ امراض کا بہترین علاج ہے متعدد جڑی بوٹی کا سیاہ رنگ جوہر ہو بچوں عورتوں مردوں سب کے لئے یکساں مفید ہے ۔ قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

نمک نور پوڈر

ٹکیاں رجسٹرڈ

A.F.R

ہاضمہ کی خرابی ، معدہ کی خرابی ، گیس کی نئی اور دیرینہ بیماری کے لئے مفید ترین اکسیر ہے ۔ قیمت :-

۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ ۲۵ پیسے
۵۰ ٹکیہ ایک روپیہ ۲۵ پیسے
پوڈر ۲½ اونس ایک روپیہ ۲۵ پیسے

محصول ڈاک کے علاوہ

امرت بوٹی

امرت بوٹی اعصاب کو قوی کرتی ہے
امرت بوٹی دل جگر دماغ کے لئے مفید ہے
امرت بوٹی قوت حافظہ کو تیز کر دیتی ہے
امرت بوٹی آپ کے جسم کو مضبوط کرنے کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ بہت مفید ثابت ہوگی قیمت ۶۰ ٹکیہ ۴ روپے علاوہ محصول ڈاک

دواخانہ انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ پر آپ کی خدمت میں حاضر ہوگا ۔

سول ڈسٹری بیوٹر ناصر دین میڈیکل سٹور گولبازار ربوہ سے خریدیں

شاہ نور فارمیسی شکارپور سندھ

دنیا بھر میں بہترین

رشید چولہے

جو بلحاظ خوبصورتی ، پائیداری ، تیل کی بچت اور افراط حرارت بے مثال ہیں ،

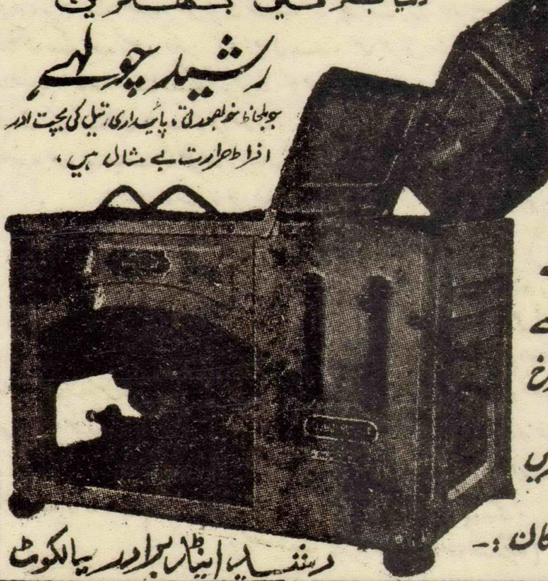

اپنے شہر کے ڈیلر سے مقررہ نرخ پر طلب کریں

تیار کنندگان :- رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ

مرحوم منور والو سی کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کیلئے بہترین تحفہ

فی شیشی سوا روپیہ

راولپنڈی کا میں احمد برادرز جنرل سٹور سلائٹ ٹاؤن

ربوہ میں افضل برادرز گولبازار

کراچی میں سید غلام شاہ صاحب احمدیہ ہال

کوئٹہ میں حکیم محمد الدین صاحب شارع لیاقت

عبدالرحمن خان صاحب طوغی روڈ سے خرید فرماویں

گھر کا چراغ

نرینہ اولاد کے لئے

بہترین دوائی

مکمل کورس ۲۰ روپے

طاقت کی دوائی

مایوس اور کمزور نوجوانوں کا

زندگی بخش علاج

مکمل کورس تیس روپے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے ۔ ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں ۔ فی تولہ دو روپے

ربوہ میں تمام بڑے جنرل سٹورز

کوئٹہ میں حکیم محمد الدین صاحب شارع لیاقت اور عبدالرحمن خان صاحب طوغی روڈ اور لائلپور میں کریم میڈیکل سٹور سے مل سکتا ہے

ادویات ملنے کا پتہ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ھوالشافی

حب مقوی معدہ

معدہ جگر کو طاقت دینے کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے معدہ جگر کی تمام بیماریوں کے لئے نہایت مفید اور بے مثل دوا ہے چند دنوں میں معدہ جگر کی گئی گذری حالت بحال ہو جاتی ہے ۔ قیمت ۶۰ گولیاں ۳ روپے علاوہ محصول ڈاک

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ۔ ربوہ

ھوالشافی

اونلی بے بی ٹانک

بچوں کے دست ، ہیضہ ، نزلہ ، زکام ، بخار ، دانت نکالنے کے زمانہ میں نیز سوکھے اور کمزور بچوں کے لئے واحد ٹانک آل ناسل بائیو کیمیک × ۶ مرکب قیمت ایک شیشی ایک ماہ کے لئے ۲۵ - ۱ روپیہ تین کورس اکٹھے منگوانے پر محصول ڈاک معاف

ڈاکٹر صاحبان کو خاص رعایت ۔ تیار کردہ

ہومیو ڈاکٹر ایس اے مجاہد ۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے ۔ (منیجر)

پاک ٹاؤن

لاہور میں ۶۰ روپے مرلہ سستی زمین بہت اچھا موقعہ ۔ شیخوپورہ روڈ پر اونچا اور ہموار رقبہ فیکٹریوں کے نزدیک پاک ٹاؤن سکیم نمبر ۱ میں رہائش اور انڈسٹری پلاٹ خریدیں ۔ سہولتیں ۔ جامع مسجد ، پارک ، ہسپتال ، ڈاکخانہ ، بجلی ، سوئی گیس ، سکول ، اومنی بس روٹ نمبر ۷ و دیگر ٹرانسپورٹ کشادہ سڑکیں ، نیز ہر قسم کی سہولتیں موجود ہیں ۔ پتہ :-

املاک کارپوریشن ۔ قلعہ لچھمن سنگھ ۴۴ راوی روڈ ۔ لاہور ۔

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے ۔ (منیجر)

حب اطہر اسیر مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوائی فی تولہ ۲/ روپے مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے ۲۰ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود

ربوہ میں پندرہویں قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ کا دوسرا اور تیسرا دن

ملک کی نامور ٹیموں کے درمیان متعدد میچوں میں بلند پایہ کھیل کا مظاہرہ

مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے بعض ضلعی حکام نے ربوہ تشریف لاکر مختلف میچ دیکھے

ربوہ ــــ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے کورٹس پر کھیلی جانے والی پندرہویں قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ کے دوسرے اور تیسرے دن یعنی ۱۱ اور ۱۲ نومبر کو سینئر سیکشن میں آٹھ اور جونیئر سیکشن میں تین میچ کھیلے گئے۔ جن میں ملک کی نامور ٹیموں اور ملک گیر شہرت کے حامل کھلاڑیوں نے نہایت بلند پایہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔

۱۱ نومبر کو نماز مغرب سے قبل کھیلے جانے والے میچوں کے دوران جناب بہاؤالدین فیض رسول صاحب ڈپٹی کمشنر جھنگ نے اور بعد کے میچوں کے دوران جناب پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب قائم مقام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ اسی طرح ۱۲ نومبر قبل از نماز مغرب کے میچوں میں جناب مسعود حسنی صاحب ڈپٹی کمشنر لائل پور اور بعد کے میچوں میں جناب میاں محمد اشرف صاحب ایس ڈی ایم چنیوٹ مہمانِ خصوصی تھے ـــ ۱۱ نومبر کو سینئر سیکشن میں پاکستان ویسٹرن ریلوے کی ٹیم نے بہت اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اور کراچی ڈویژن کے خلاف ۱۰۰ سکور کیا۔ اگرچہ دونوں ٹیموں کے درمیان سکور کا بہت فرق تھا۔ پھر بھی کراچی ڈویژن کے کھلاڑیوں نے خوب مقابلہ کیا۔ ریلوے کے فرید، جاوید، اور نصر کا کھیل خصوصاً بہت پسند کیا گیا جونیئر سیکشن میں بھی سرگودھا ڈویژن اور کراچی ڈویژن کا مقابلہ بہت دلچسپ تھا۔ سرگودھا ڈویژن کی ٹیم میں زیادہ تر کھلاڑی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے تھے لہذا یہ میچ خاص دلچسپی سے دیکھا گیا۔ سکور وقتاً فوقتاً برابر ہوتا رہا۔ بمشکل وقتہ ایک ایک دو دو پوائنٹس کا فرق رہا جس نے کھیل کو جاندار بنائے رکھا۔ دونوں ٹیموں نے متوقع کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے جان توڑ کوشش کی اور آخر کامیابی سرگودہا ڈویژن کے حصہ میں آئی۔ میچ اتنا دلچسپ تھا کہ کھیل کے درمیانی وقفہ کے بعد جناب بہاؤالدین فیض رسول، سینئر کورٹ سے اٹھ کر جونیئر کورٹ کی طرف تشریف لے گئے اور باقی وقت وہیں تشریف فرما رہے۔ کراچی ڈویژن کے اعظم اور سرگودہا ڈویژن کے شمیم اور داؤد نے اعلےٰ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ کراچی ڈویژن کی ٹیم پچھلے سال کے قومی مقابلوں میں رنرز اپ رہی تھی۔

۱۲ نومبر کو سب سے زیادہ دلچسپ میچ مشرقی پاکستان کی ٹیم اور کراچی کی ٹیم کے مابین ہوا۔ نصف وقت تک دونوں کا سکور برابر (یعنی ۲۹ - ۲۹) تھا۔ وقفہ وقفہ سے سکور برابر رہنے کی وجہ سے کھیل میں سرگرمی لحظہ بلحظہ بڑھتی چلی گئی۔ مشرقی پاکستان کے نوشیر کو اعلےٰ کھیل کے مظاہرے پر شائقین نے بہت داد دی۔

دونوں روز کھیلے جانے والے میچوں کے نتائج اور بعض اچھے کھلاڑیوں کے انفرادی سکور حسبِ ذیل ہیں:۔

۱۱ نومبر

سینئر سیکشن

(۱) ریلوے (۱۰۰) بمقابلہ کراچی (۷۵)
جاوید ۲۲، نصر ۲۴ ـــــــ سٹینلے ۱۷
فرید ۲۶، ـــ اصل ۱۴

(۲) پاکستان آرمی (۲ ۷) بمقابلہ سرگودھا (۲۹)
بشیر ۲۲ جمشید ۱۰ ـــــ شریف الرحمٰن ۱۲

(۳) پولیس (۲۷) بمقابلہ مشرقی پاکستان (۶۱)
ریاض جونیئر ۲۴ ـــــ نوشیر ۲۹
اصغر ۱۴ ـــ طالد ۸

(۴) راولپنڈی (۱۷) بمقابلہ پشاور (۵۵)
حسن ۲۷ ـــــ نور محمد ۲۰

جونیئر سیکشن

(الف) پشاور (۵۳) بمقابلہ راولپنڈی (۱۳)
نفیس محمد ۲۰ ـــــ ویلیس ۱۴
ریاض ۱۹

(ب) سرگودہا (۵۲) بمقابلہ کراچی (۴۵)
شمیم ۱۸ ـــــ اعظم ۱۶
داؤد ۱۷

۱۲ نومبر

سینئر سیکشن

(۱) واپڈا الف (۹۶) بمقابلہ راولپنڈی (۶۱)
بشیر ۳۶ ـــــ جاوید ۱۸

(۲) ریلوے (۶۹) بمقابلہ لاہور (۵۹)
جاوید ۲۸ ـــــ آغا المرشد (۲۱)

(۳) سرگودہا (۵۴) بمقابلہ پشاور (۳۴)

(۴) کراچی (۶۵) بمقابلہ مشرقی پاکستان (۵۶)
پالی ۳۸ ـــــ نوشیر ۲۴

جونیئر سیکشن

کراچی (۴۱) بمقابلہ راولپنڈی (۳۵)

ماہِ رمضان میں مربیان کا پروگرام

تمام مربیان و معلمین نظارت اصلاح و ارشاد ماہ رمضان میں اپنے ہیڈکوارٹرز میں یا جہاں کہیں انہیں مقرر کیا جائے۔ درس القرآن دیں گے۔

مقامی جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کو چاہیئے کہ وہ ایسا انتظام فرما دیں کہ ان کی جماعتوں کے زیادہ سے زیادہ افراد درس میں شامل ہو کر قرآن کریم کی برکات روحانیہ سے مستفیض ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اعلان

مجلس ارشاد کے مقررہ اجلاسوں کی رپورٹ امراء صاحبان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجواتے ہیں۔ جو حضور ایدہ اللہ کے ملاحظہ کے بعد اس دفتر میں آجاتی ہے۔ یہی طریق مناسب ہے جناب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد کے سرکلر کا صرف یہ مطلب ہے کہ احتیاطی طور پر رپورٹ کی ایک کاپی نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) کو بھی بھجوا دی جایا کرے علیحدہ طور پر جناب ناظر صاحب کے نام رپورٹ بھجوانے کی ضرورت نہیں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ تربیت۔ ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ سے ضروری گزارش

ماہنامہ انصار اللہ کے سلسلہ میں قریباً دو سال سے زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں گزارش کی جا رہی ہے کہ وہ قیادت ہذا کو مطلع فرمائیں کہ ان کی مجلس میں کل کس قدر احمدی گھر ہیں اور ان میں سے کس قدر ماہنامہ انصار اللہ کے خریدار ہیں مگر ایک حصہ نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ لہذا امید کی جاتی ہے کہ ایسی مجالس کے زعماء کرام اس کمی کو پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں گے۔

(اسسٹنٹ مینجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

ناظمین اشاعت مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ناظمین اشاعت مجالس خدام الاحمدیہ رسالہ خالد اور تشحیذ کی خریداری بڑھانے کی کوشش کریں۔ جو مجالس اب تک خریدار نہیں ہیں وہ بھی اس طرف متوجہ ہوں۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے داماد محمد اقبال جان ابن شیخ عبدالاحد صاحب کوئٹہ کو زیادہ تکلیف کی وجہ سے کوئٹہ ہسپتال سے حیدرآباد ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیزم کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے خاص دعا فرما دیں۔ (شیخ نذیر احمد شیخ ملٹری اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ)

۲۔ میری چھوٹی بہن بڑے عرصہ سے بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب سے اسکی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (عبدالرشید ندیم انسپکٹر وقف جدید)

۳۔ میرے تایازاد بھائی محمد صادق صاحب پسر مکرم احمد بخش صاحب موضع رلیو کے ضلع سیالکوٹ دماغی عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفا عطا کرے۔ (اکبر علی کلرک تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)